تبصرہ

تخلیق آدم اور نظریۂ ارتقاء

مصنف: مولانا شہاب الدین ندوی
ناشر: فرقانیہ اکیڈمی ٹرسٹ
قیمت: نامعلوم
صفحات: ۲۷۷

سائنسداں جب کوئی مشاہدی حقائق جمع کر لیتا ہے تو وہ ان کو ترتیب دے کے ایک نظری قانون اخذ کرنے کی کوشش کرتا ہے اگر اس کے ایک مخصوص ترتیب بندی میں چند حقائق موافق ہوتے ہیں اور زیادہ حقائق مخالف تو اس ترتیب بندی کو مفروضہ کہا جاتا ہے لیکن جس ترتیب بندی میں زیادہ حقائق موافق اور چند حقائق مخالف ہوتے ہیں تو اس کو نظریہ سے یاد کیا جاتا ہے مگر جس ترتیب بندی میں تمام حقائق موافق ہوتے ہیں تو اس کو ثابت شدہ حقیقت مان لیا جاتا ہے۔
(خان۔ مذہب اور سائنس، ۱۹۸۱)

ارتقاء برسوں سے ثابت شدہ حقیقت کی حیثیت اختیار کر چکا ہے اور آج شاہدی حقیقت اس کے خلاف نہیں ملی ہے خان، سائنس اور اجتہاد، ۱۹۷۶) اگرچہ چند غیر یا تیم سائنسداں ارتقاء کے خلاف لکھتے آئے ہیں بغیر کسی شاہدی حقیقت کے۔ اسی بنا پر ذہین اور صاحب مطالعہ مسلم مفکروں نے ارتقاء کی مخالفت نہیں کی ہے۔ خود مولانا آزاد، سید سلیمان ندوی اور شیخ عبدہ وغیرہم ان مسلم مفکروں میں شامل ہیں۔

مسلمان اس کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اسلام دین فطرت ہے۔ الہامی کتابیں

جو حقائق دونوں یعنی الہامی اور فطری قوانین بھی خدا کے تخلیق کردہ ہیں لہٰذا ان دونوں
میں تضاد غیر ممکن ہے مگر فطری قوانین مشاہدہ حقائق پر مبنی ہیں لہٰذا ان کو
غلط ثابت کرنا ناممکن ہے لہٰذا الہامی کتابوں میں بیان کردہ واقعات یا قوانین
اور مشاہدہ حقائق یا فطری قوانین میں اگر تضاد نظر آتے ہیں تو یہ محض الہامی
کتابوں کی تفسیرات کی بنا پر ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ارتقاء کے معاملے میں علم حیوانات
میں اگر اختلاف ہے تو یہ محض تفسیر کی وجہ سے ہے۔

مذہبی حلقوں کی یہ عام روش ہے کہ وہ الہامی کتابوں کی قدیم تفسیر کو
من و عن تسلیم کرتے ہیں اور اس کے خلاف تفسیر کرنے والوں کو اہل الرائے
قرار دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ حضرات سائنس کی ہر چیز کو خواہ وہ مشاہدی
حقیقت ہی کیوں نہ ہو مشتبہ گردانتے ہیں۔ انہیں پس منظر میں ارتقاء کو
مفروضہ یا افسانے سے یاد کرتے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ارتقاء ایک
ثابت شدہ حقیقت ہے لیکن یہ نعرہ کہ ارتقاء کی تمام کڑیاں خود بخود
وجود میں آتی ہیں اور ان میں خدا کا کوئی منصوبہ کارگر نہیں ہے غیر سائنٹفک
ہے مگر ملحدوں نے اس تصور کو سائنسی عقیدت کی حیثیت دے دی ہے جس
کی مخالفت محض مذہبی حضرات ہی نہیں کرتے ہیں بلکہ غیر جانبدار اور سچے
سائنسدانوں کا بھی یہی موقف ہے (خان، دور جدید اور مذہب، ۱۹۸۵)

مولانا شہاب الدین ندوی صاحب مسلسل یہ کوشش کرتے رہے ہیں
کہ علماء حضرات میں مشاہدی حقائق، مفروضہ، نظریہ اور ثابت شدہ حقیقت
کے فرق کو واضح کریں۔ (میں نے بھی مندرجہ بالا تینوں کتابوں میں یہی واضح
کرنے کی کوشش کی ہے) تاکہ علماء حضرات جدید تعلیم یافتہ حضرات کی نظر میں
مشکوک نہ بنیں بلکہ عزت کی نظر سے دیکھے جائیں اور ان کے اسلامی خیالات

کیونکہ [illegible] ان حضرات میں مقبولیت حاصل ہو سکے [illegible]
[illegible] لہٰذا پوری کتاب میں مولانا کی [illegible]
دی ہے کہ یہ ثابت کریں کہ دنیا کا پہلا نظام خدا کے منشور کے مطابق
چل رہا ہے کہ ملحدوں کی یہ کوشش کہ دنیا کا پہلا نظام بغیر خدا کے چل رہا ہے
سازش کا نتیجہ ہے مگر غلطی سے اعتقاد کے خلاف ثبوت فراہم کرنے میں
لگ گئے جو کتاب کا بڑا کمزور پہلو ہو کر رہ گیا ہے

(احسان اللہ

[illegible] Number 12247[illegible]
Date 26-3-91

بقیہ : اسلام کا نظام [illegible]

COMPLELLED TO MEN ONE THE NAMES OF ABUBAKR AND UMMAR.

THOUGHTHEY WERE MASTER OF A VERET EMRIRE YET THEY BINED. THE LIFE OF PURES.

("HARIJAN" Dated 27/7/37)

"یعنی سادگی کانگریس کی اجارہ داری نہیں۔ میں رام اور کرشن کا حوالہ بھی اس سلسلہ میں پیش نہ کرسکوں گا کیونکہ ان کی شخصیتیں ماقبل از تاریخ کی ہیں۔ البتہ میں اس ضمن میں ابوبکرؓ و عمرؓ کا نام لینے پر مجبور ہوں کہ باوجود ایک وسیع مملکت کے حاکم ہونے کے ان نے انتہائی سادگی اور فقیرانہ زندگی بسر کی۔"

جی ہاں کمال یہی ہے کہ غیر اور پرائے بھی اعتراف کمال اور اقرار حق پہ مجبور رہے

(بشکریہ نصرۃ الاسلام نمبر بابت ماہ نومبر [illegible]